تعارفِ قرآنک فاؤنڈیشن



رحمۃ اللہ علیہ

ڈاکٹر فضل الرحمن انصاری

کی شہرہ آفاق کتاب

قرآنک فاؤنڈیشنز اینڈ اسٹرکچر آف مسلم سوسائٹی

کا اردو میں مختصر تعارف

مؤلف محمد صدیق

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ تِبۡيَانًا لِّكُلِّ شَىۡءٍ وَّهُدًى
وَّرَحۡمَةً وَّبُشۡرٰى لِلۡمُسۡلِمِيۡنَ۝

اور ہم نے آپ پر اس کتاب کو نازل کیا ہے جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور یہ
مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔(النحل:89)

تعارفِ قرآنک فاؤنڈیشن

ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق کتاب
قرآنک فاؤنڈیشنز اینڈ اسٹرکچر آف مسلم سوسائٹی
کا اردو میں مختصر تعارف

مؤلف
محمد صدیق
فاضل، الجامعۃ العلیمیۃ الاسلامیۃ (اسلامک سینٹر کراچی)
Graduate of Aleemiyah Institute of Islamic Studies Karachi

ناشر
راہِ علم و عمل فورم کراچی

بفیضانِ نظر:۔	حضرت علامہ حافظ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری قادری رحمۃ اللہ علیہ
کتاب کانام:۔	تعارفِ قرآنک فاؤنڈیشن
تالیف:۔	محمد صدیق
پروف ریڈنگ:۔	ایس۔ایم زبیر شاہ، مقصود حسین۔
کمپوزنگ،ڈیزائننگ:۔	ابو طلحہ
اشاعتِ اول:۔	صفر المظفر1439،نومبر 2017
ہدیہ:۔	50 روپے
ناشر:۔	راہِ علم و عمل فورم کراچی

کتاب حاصل کرنے کے لیے:

- اسلامک سینٹر 0341:9618912
- الاطہر اکیڈمی، کھنڈو گوٹھ، نارتھ ناظم آباد کراچی 0317:2131699

فہرست

انتساب

اُس عظیم ھستی کے نام جس نے نہ صرف اللہ رب کریم کی عطا سے دینِ متین کی حقیقت کو جدید انداز میں سمجھا بلکہ کئی گمراہ ذھنوں کو صراط مستقیم سے ھمکنار بھی کروایا۔ میری مراد بیسویں صدی کی ایک عظیم شخصیت حضرت ڈاکٹر فضل الرحمٰن الانصاری القادری ھیں۔ جنکا فیض آج بھی انکے لیکچرز، کتب اور جامعہ علیمیہ اسلامیہ کی صورت میں تشنگان علم کے اذھان کو روشن اور درخشاں کر رھا ہے اور کرتا رہے گا۔

محمد صدیق غفرلہ

پیش لفظ

دنیا میں نعمتیں تو بے شمار ہیں لیکن نعمت کی ایک بہت بڑی قسم ہدایت ہے جو کہ اللہ رب کریم کی جانب سے عطا کی جاتی ہے اور اس ہدایت کے جو ذرائع ہوتے ہیں وہ بھی نعمت سے کم نہیں اس لیے آسمانی کتب اور مبعوث کئے گئے رسل بھی نعمت کی عظیم مثالیں ہیں۔ ساتھ ہی وہ لوگ بھی نعمت کے زمرے میں آتے ہیں جو لوگوں کو ان کی عقل اور فہم کے مطابق راہِ ہدایت پر گامزن کرتے ہیں۔

جدید انسان کے لیے ہدایت کی ابتدا غور و فکر سے پرواز کرتی ہے اور دلائل و براہین کو منطقی اصولوں پر جانچتے ہوئے فکری اطمینان سے ہمکنار ہو کر قلب و اذہان کی بلندیوں کو چھوتی ہے تب جا کر انسان بالارادہ (By Choice) ہدایت کے حقیقی اور عملی راستے پر گامزن ہوتا ہے۔

ڈاکٹر انصاری علیہ الرحمہ اور قرآنک فاؤنڈیشنز دونوں ہی انمول نعمتیں ہیں جو نہ صرف راہِ ہدایت سے بھٹکے ہوؤں کو راستہ فراہم کرتے ہیں، بلکہ عقل کی کسوٹی پر پورا اتر کر حق سے آشنا کرواتے ہیں، جو راہ حق کے متلاشی کو نہ صرف دلائل و براہین فراہم کرتے ہیں، بلکہ ایک مکمل اسلامی سسٹم اور ضابطہ حیات کو روز روشن کی طرح عیاں کرنے کی صلاحیت سے ہمکنار اور عمرانیات کے شاہکار ہیں۔

بلاشبہ قرآنک فاؤنڈیشنز ایک عظیم انسان کا عظیم کارنامہ ہے۔ کیونکہ جس کام میں بھی کسی فرد نے اپنی کل کمائی سے استفادہ کیا ہو، وہ اس کا شاہکار کہلایا جاتا ہے، چاہے وہ کسی ایجاد کی صورت میں اپنی کل توانائی اور توجہ کو صرف کرنے کا نتیجہ ہو یا کسی فنکاری کے مظاہرے کے لیے مشقِ مسلسل کا پھل ہو، کسی عمیق و دقیق تحقیق کے لیے کی گئی شب بیداریاں ہو یا کسی کٹھن سے کٹھن معرکہ کو سر کرنے کے لیے تن من دھن کی بازی لگانے کا انجام ہو، سمندر کی گہرائی سے لیکر آسمانوں کی بلندی کو چھونے کی دُھن ہو، یا کہ غور و فکر اور عقل و دانش کی اوج ثریّا تک رسائی کے لیے کی گئی جہد مسلسل ہو۔ وہ کارنامہ ہے وہ شاہکار ہے۔ کچھ ایسا ہی معاملہ ڈاکٹر انصاری علیہ الرحمہ

اور قرآنک فاؤنڈیشنز کا بھی ہے، کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے اپنے علم و فضل کے دریا کو اس تحقیق میں سمو دیا ہے۔ دراصل بنیاد اہم ہوا کرتی ہے۔جب تک کسی عمارت یا سلطنت کی بنیاد ہی کمزور ہو یا بنیاد ہو ہی نہ ،تو وہ عمارت ،عمارت نہیں ، وہ سلطنت ، سلطنت نہیں۔ لہذا جب تک معاشرے کی بنیاد اور اساس کو ہی نہ سمجھا جائے تب تک تعمیر معاشرہ پر بے لاگ تبصرے کرنا امرِ لغو ہے۔

فرزندانِ ملت! نے ہمیشہ ہی اپنے حصے کی شمع روشن کی ہے، ظلمتوں کو کافور کرنے کے ساتھ ساتھ اجالوں کو ہر جگہ بکھیر دیا ہے۔ مگر کوئی سائل ہی نہیں! جو اس نورِ عظیم کا خواستگار ہو۔

بایں معنٰی (بالخصوص) ڈاکٹر انصاری علیہ الرحمہ اور (بالعموم) دیگر مقتدر اسلاف کے کارہائے نمایاں اور ہماری عدم توجہی پر اسلاف کے حالِ دل کو قتیل شفائی کے الفاظ میں کچھ یوں بیان کیا جاسکتا ہے:

ہم نے تو دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا ، اب جس کے جی میں آئے وہی پائے روشنی

بہر کیف! قرآنک فاؤنڈیشنز کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اس کا اردو میں مختصر تعارف آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ دراصل یہ تعارف ایک مختصر مقالہ ہے جو کہ اسلامک سنیٹر کی فورتھ ائیر کلاس میں استاد محترم پروفیسر علامہ عابد علی مسکین صاحب کے زیر سرپرستی لکھنے کا شرف حاصل ہوا تھا۔ یہ کوئی علمی کام نہیں بس ایک سادہ سا تعارف ہے، جسکا مقصد اُن لوگوں کی توجہ اِس اہم علمی کتاب کی طرف مبذول کروانا ہے جو کہ اِس کے نام اور اہمیت سے واقف نہیں۔ ابھی تو اس کتاب پر مزید بھی بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ رب کریم نے موقع دیا تو اس کتاب اور دیگر کتب انصاری کے حوالے سے علمی اور تحقیقی کام سامنے لانے کی کوشش کریں گے۔ ان شاء اللہ

والسلام

محمد صدیق
چیف ایڈیٹر، راہ علم و عمل کراچی
Mst3114@gmail.com

تقریظ

محترم ڈاکٹر حبیب الرحمٰن صاحب

ڈائریکٹر جنرل DBF سیرت ریسرچ سینٹر، ڈیفنس کراچی

مسلمانوں کا اس حقیقت پر پختہ ایمان ہے کہ قرآن کریم بنی نوع انسان کے لیے رب تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ جامع، مکمل اور محفوظ ترین آسمانی صحیفۂ رشد و ہدایت ہے۔ قرآن کریم کو سمجھنے اور اس کے معانی و مفاہیم کی گہرائی اور گیرائی تک پہنچنے کے لیے اہل اسلام نے ہر دور میں مقدور بھر کوشش کی جس کے باعث قرآن کریم کا تفسیری ادب اور ذخیرہ آج مسلمانوں کے ذخیرۂ علم کا ایک لازمی جزو ہے۔

حضرت ابیؓ بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قافلۂ تفسیر القرآن کے امام سمجھے جاتے ہیں۔ آپ ہی نے سب سے پہلے اللہ کے کلام کی توضیح و تفسیر فرمائی اس کے بعد تیسری صدی سے قرآنی علوم و نظم قرآن پر علمائے اعلام نے کئی شاندار علمی مرقعے پیش فرمائے، علامہ بدرالدین زرکشی کی البرھان، اور پھر اسی کی بنیاد پر علامہ جلال الدین سیوطی کی الاتقان، اس حوالے سے ابتدائی اور بنیادی کاوشیں شمار ہوتی ہیں۔

علامہ سیوطیؒ نے قرآن کریم کے بحرِ بے کراں کی غوّاصی کرتے ہوئے تین ہزار (3000) سے زائد علوم و نظم ہائے علومِ مختلفہ کے اکتشاف کو پیش فرمایا۔ اگرچہ کہ بعد میں قاضی ابو بکر بن العربی نے قانون التاویل میں پچاس کروڑ، چالیس لاکھ، سات ہزار (50,400,7,000) مختلف علوم و فنون کا پتہ لگایا، اس کا مطلب یہ ہے کہ لاتعداد اور کثیر علوم قرآن کریم کی آیات بیّنات میں موجزن ہیں، یعنی مرورِ ایّام اور تغیّر زمان و مکاں کے ساتھ ساتھ انسان کی مختلف شعبہ ہائے زندگی میں ترقی کے ساتھ علومِ قرآنی کا اظہار و اکتشاف ہوتا رہے گا اور

قرآن کریم ہر زمانے کے مستویٰ ذہنی کے مطابق انسان کی ہدایت ورہنمائی کا سامان نہایت فراخ دلی کے ساتھ فراہم کرتا رہے گا۔

واضح رہے کہ علوم قرآن کے عنوانات کے شمار میں مفسرین نے واضح طور پر عمرانیات و سماجیات (Sociology) اور اس سے متعلقہ پانچ سو ذیلی شاخوں کے بارے میں وضاحت کے ساتھ اگرچہ کہ کچھ نہیں لکھا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ مسلمانوں کے لیے عمرانی علوم اجنبی تھے۔ مسلمانوں نے قرآنی تعلیمات اور قوانین کی بنیاد پر معاشرتی علوم کے ارتقاء کے لیے گراں قدر خدمات سر انجام دیں۔ ابن ابی الربیع کندی کو اسلام کے اولین ماہرین عمرانیات میں سے گردانا جاتا ہے جبکہ ابن خلدون کو جدید عمرانیات کے بانی کی حیثیت سے آج کی پوری دنیا قبول کر کے اس فن کے لیے آپ کی خدمات کا اعتراف کرتی ہے کیونکہ ابن خلدون نے موجودہ عمرانیات (Sociology) اور اس کی 500 شاخوں میں سے 300 مختلف شاخوں کو بتمامِ جامعیت و کاملیت کے دریافت کیا ہے۔

برصغیر پاک وہند میں ڈاکٹر بشارت علی نے بیسویں صدی میں قرآن و حدیث کی بنیاد پر عمرانیات کے ارتقا میں اپنا مقدور بھر حصہ ملایا اور اس ضمن میں کئی یادگار کتب و مقالات سپرد قرطاس فرمائے۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری القادری اسی دور کی وہ عظیم المرتبت شخصیت ہیں جنہوں نے اسلامی عمرانیات کی قرآنی اساسیات پر نہایت منظم (Scientific) انداز میں دو بڑی جلدوں پر مشتمل موسوعہ مرتب فرمایا جس میں اسلامی معاشرت کی ہیئت کذائیہ اور جملہ جہات کو نہایت جامعیت و معنویت کے ساتھ انتہائی شرح و بسط کے ساتھ باقاعدہ سائنس کی صورت میں پہلی مرتبہ پیش فرمایا۔

اس موسوعہ (Quranic Foundations and Structure of Muslim Society) میں اسلامی معاشرت و سماج کے تشکیلی خطوط کی ترتیب و جامع صورت گری قرآنی

آیات سے اخذ و استفادہ کے ذریعے افراد، معاشرہ، ریاست اور حکومت کے باہم تعلقات کو جس خوبصورتی کے ساتھ سمویا گیاہے اس کا اندازہ صرف اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ مرحوم صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے مولانا محمد جعفر، جنرل سیکریٹری(World Federation of Islamic Missions) کے نام ایک تعریفی خط میں خود اس بات کا اقرار کیا کہ "میں ریاست پاکستان کے امور کی اسلامی خطوط کے مطابق انجام دہی کے لیے جس کتاب سے رجوع کرتا ہوں وہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری کی نہایت وقیع اور قابل قدر کتاب Quranic Foundations and Structure of Muslim Society ہے"۔

اس کتاب کی افادیت کا اندازہ اس کتابچے میں مذکور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے پبلشرز اور تقسیم کندہ گان کی طویل فہرست سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ عالمی سطح پر اس کتاب کو کس قدر پزیرائی اور قدر کی نگاہ سے دیکھا جارہاہے۔

قرآنک فاؤنڈیشن دنیا کی ہر اسلامی ریاست میں فرد، معاشرہ اور ریاست کے باہم حقوق و فرائض کی وہ واضح اور آسانی ہدایت پر مشتمل کتاب ہے جس سے قیامت تک کے انسان بحیثیت ،شہری، رہنما، قائد و حکمران کے اپنے فرائض و حقوق کی جامع رہنمائی حاصل کرسکتے ہیں۔

عصر حاضر میں عمرانیات بحیثیت علم کے دنیا کی کم و بیش ہر یونیورسٹی میں پڑھایا جارہاہے ۔ضرورت اس بات کی ہے کہ عمرانیات کے مسلم طلباء وطالبات اس علم کو قرآن کریم کے تناظر میں سمجھنے اور پرکھنے کی کوشش کریں اس سے ایک طرف ان کا قرآن کریم کے ساتھ رشتہ اور تعلق مضبوط ہوگا اور دوسری جانب وہ دنیا کے سامنے قرآن کریم کی روشنی میں اس علم کے کئی مخفی گوشوں کو پیش کرنے کی سعادت حاصل کرپائیں گے۔چونکہ قرآنک فاؤنڈیشن قرآنی عمرانیات کو سمجھنے کے لیے رہنما کتاب(Guide Book) کی اہمیت رکھتی ہے۔لہذا اسے تمام ممالک میں

شعبہ سماجی علوم (Social Sciences Department) میں بالعموم اور شعبہ عمرانیات (Sociology) میں بالخصوص بطور ریفرنس بک کے داخل نصاب کیا جائے۔

قرآنک فاؤنڈیشن کے اس مختصر تعارف نامے کو پیش کرنے کی کاوش، جامعہ علیمیہ اسلامیہ کے فاضل اسکالر جناب محمد صدیق صاحب نے کی ہے جس کے لیے وہ ہدیۂ تبریک کے مستحق ہیں۔ یہ ایک عمدہ کوشش ہے کیونکہ دو جلدوں پر مشتمل کتاب کو اگر کوئی براہ راست نہ بھی پڑھ سکتا ہو تو کم از کم اس کتاب سے کماحقہ واقفیت حاصل کر پائے گا اور حسب ضرورت اس سے اخذ و استفادے کی راہ اس کے لیے آسان ہو سکے گی۔

امید ہے کہ موصوف کا اس کتاب سے متعلق یہ تعارف نامہ اس کتاب کے مشمولات اور محتویات (Contents) کو علمائے کرام، طلبائے عمرانیات، اور عامۃ الناس کے درمیان اصل کتاب کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے مہمیز کا کام دے گا۔ اللہ تعالیٰ محمد صدیق صاحب کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول و منظور فرمائے اور آئندہ بھی انہیں مزید اس طرح کے دوسرے علمی موضوعات پر کتب و کتابچے پیش کرنے کی سعادت ارزاں فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ۔

ڈاکٹر حبیب الرحمٰن
ڈائریکٹر جنرل
DBF سیرت ریسرچ سینٹر
ڈیفنس کراچی

ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری

(تعارف)

اللہ رب کریم نے بنی نوع انسان کو نہ صرف تخلیق فرمایا بلکہ اسکی ہدایت اور رہنمائی کیلیے انبیاء کرام کا سلسلہ شروع فرمایا، جو کہ آنحضور پرنور ﷺ کی ذات بابرکات پر اختتام پذیر ہوا۔ لوگ چونکہ قیامت تک اس عالم رنگ وبُو میں موجود رہیں گے، لہذا ان کی اصلاح کیلیے آپ ﷺ کی امت میں ایسے جلیل القدر افراد پیدا فرما دیئے گئے کہ جو عوام الناس کو جہالت وگمراہی کی تاریکی سے نکال کر ہدایت کے نور سے سرفراز کرنے کی من جانب اللہ قوت سے ہمکنار ہوتے ہیں اور یہی وہ افراد ہیں جو تا قیامت تبلیغ دین کے مشن کو اپنے اپنے انداز میں سرانجام دیتے رہیں گے۔

اس امت کے کچھ تو وہ مبلغ ہیں جو عوام الناس تک اس پیغام کو اپنے مخصوص علاقائی طرز پر پیش کرتے رہیں ہیں اور کرتے رہیں گے۔ مگر دوسری قسم کے وہ چیدہ مبلغین ہیں جو نہ صرف علومِ دینیہ سے روشناس ہوتے ہیں بلکہ دنیاوی علوم پر بھی مہارتِ تامّہ رکھنے کے ساتھ ساتھ دورِ جدید کے تقاضوں سے بھی آگاہ ہوتے ہیں۔ یہ وہ عظیم افراد ہیں جو اسلام کا پیغام اعلیٰ پڑھے لکھے ذہنوں تک اُس احسن طریقے سے پہنچاتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے اوران حضرات کا کام بین الاقوامی سطح پر ہوتا ہے، نتیجۃً کئی لوگ دائرہ اسلام میں نہ صرف داخل ہوتے ہیں بلکہ خدمتِ دین کیلیے اپنی زندگیاں تک قربان کر دیتے ہیں۔ ایسے ہی مبلغین میں ایک نابغہ روزگار ہستی ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کی ہے۔

انصاری علیہ الرحمہ نے دین اسلام کو محض رسمی اور سطحی انداز میں بیان نہیں کیا بلکہ سائنسی اور فلسفیانہ بنیادوں پر اسلام کی حقانیت اور عالمگیریت کو بڑے ہی واشگاف انداز میں اس طرح واضح کیا ہے کہ جدید علوم کے ماہرین بھی انگشت بدنداں ہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ جو لوگ سائنس اور فلسفے کو

ہی سب کچھ سمجھ بیٹھے تھے اور دینِ اسلام کو خاص اہمیت نہ دیتے تھے وہ بھی حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ڈاکٹر صاحب کے حوالے سے جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔بس اب آپ علیہ الرحمہ کا مختصر سوانحی خاکہ پیشِ خدمت ہے۔

ولادت:۔ انصاری صاحب کی ولادت باسعادت ۱۲شعبان المعظم ۱۳۳۳ہجری بمطابق 14 اگست 1914 کو مظفر نگر یوپی انڈیا میں ہوئی۔آپ کے والد گرامی کا نام مولانا خلیل انصاری تھا اور آپ کا سلسلہ نسب میزبان رسول، حضرت ابو ایوب انصاری سے ملتا ہے۔آپ نے بچپن میں ہی قرآن حفظ کر لیا تھا اور جلد ہی درس نظامی کی کتب پر دسترس حاصل کی بعد ازاں بی ایس سی میں گولڈ میڈل حاصل کر کے علیگڑھ یونیورسٹی کے شعبہ فلسفہ میں داخلہ لیا اور بہت ہی شاندار کامیابی حاصل کی اور **98 فیصد** نمبر لیکر ریکارڈ قاہم کیا، آج بھی آپ کا یہ ریکارڈ برقرار ہے،واضح رہے آپ کا امتحان ڈاکٹر علامہ اقبال نے لیا تھا اور ساتھ ہی فرمایا تھا کہ **ایسا فلسفی اس سرزمین نے پیدا نہیں کیا**۔ آپ کی **پہلی پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ** (جو کہ سر ظفر الحسن کے زیر نگرانی مکمل ہوا تھا) پاکستان کی طرف ہجرت کے دوران ضائع ہو گیا۔بعد ازاں آپ نے 1970 میں کراچی یونیورسٹی سے ڈاکٹر منظور احمد (چیئرپرسن شعبہ فلسفہ کراچی یونیورسٹی) کے زیر نگرانی دوبارہ فلسفے میں ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی آپ کی پی۔ایچ۔ڈی کے مقالے کا عنوان تھا۔ **(The Islamic Moral code and its Metaphysical background)** جو کہ بعد میں (Quranic Foundations and Structure of Muslim Society) کے نام سے شائع ہوا جسے اردو میں "قرآنی بنیادیں اور مسلم معاشرے کا ڈھانچہ" کہا جاتا ہے جو کہ بیسویں صدی کا ایک عظیم کارنامہ عمرانیات ہے۔

بیعت:۔ آپ علیہ الرحمہ نے اس دور کی عظیم المرتبت شخصیت سفیر اسلام صوفی باکمال عالم ربانی مبلغ اسلام حضرت شاہ عبد العلیم صدیقی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ پر بیعت کی اور ان کے پرسنل

سیکٹری بھی رہے نیز سفر و حضر میں آپ کے ہمراہ رہتے بعد ازاں شاہ عبد العلیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ نے ڈاکٹر صاحب کو اپنا داماد ہونے کے شرف سے بھی مشرف کیا۔ آپ علیہ الرحمہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے بھی خود کو انکا بہترین جانشین ثابت کیا۔

تبلیغی خدمات:۔ انصاری صاحب کی تبلیغی خدمات میں پوری دنیا کے پانچ دورے سر فہرست ہیں، جنکے نتیجے میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کئی لوگ حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔ نیز 1958 میں آپ نے دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں کی رہنمائی کیلیے ایک تنظیم "عالمی جمعیت تبلیغ اسلام" کی بنیاد رکھی۔ جس کے تحت عالم اسلام کی 40 تنظیمیں مصروف عمل تھیں۔

جامعہ علیمیہ اسلامیہ:۔ بعد ازاں 1964 میں ایک فقید المثال ادارہ ".جامعہ علیمیہ اسلامیہ" قائم ہوا، جسے (Aleemiyah Isntitute of Islamic Studies) کے نام سے جانا جاتا ہے جو کہ اپنی طرز کا منفرد ادارہ ہے کہ جہاں دینی علوم کے ساتھ ساتھ جدید علوم انگریزی زبان میں پڑھائے جاتے ہیں نیز تقابل ادیان جیسے مضامین بھی کورس کا حصہ ہیں۔ ہم نصابی سرگرمیوں میں علیمیہ فورم نہایت اہمیت کا حامل ہے کہ جہاں طلبہ عربی اور انگریزی زبان میں مختلف موضوعات پر ہر ہفتے تقریر کرتے ہیں۔ سب سے بڑھ کر اس ادارے میں ایک آفاقی اور مبلغانہ سوچ عطا کی جاتی ہے جس سے طلبہ میں حالات حاضرہ کو سمجھتے ہوئے، جدید تقاضوں کے مطابق فریضہ تبلیغ کو سرانجام دینے کی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ نیز اس ادارے کا الحاق انٹر بورڈ کے ساتھ ساتھ کراچی یونیورسٹی سے بھی ہے۔

وصال:۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری رحمۃ اللہ علیہ کا وصال بروز پیر ۱۱ جمادی الاول ۱۳۹۴ ہجری بمطابق 3 جون 1974 کو کراچی میں ہوا۔ آپ کا مزار اقدس، بی بلاک نارتھ ناظم آباد میں واقع المرکز الاسلامی (اسلامک سینٹر) کے احاطے میں اپنی آب و تاب سے موجود ہے اور آپ کے ہاتھ کا لگایا ہوا درخت مزار پر سایہ فگن ہے۔ (جو کہ ایک کرامت سے کم نہیں)

کتبِ انصاری

ڈاکٹر فضل الرحمٰن انصاری علیہ الرحمہ کی کتب بلا شبہ دین اسلام کی ایک انمول خدمت ہیں اور کیوں نہ ہوں کہ مختصر اور جامع انداز میں اسلام کو اس احسن طرز پر پیش کیا ہے کہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ بھی مطمئن ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اہل علم کیلیے ان کتب کا مطالعہ ناگزیر ہے کیونکہ اسلام کو قرآنی بنیادوں کے ساتھ ساتھ سائنسی اور فلسفیانہ اصولوں پر پیش کیا گیا ہے۔ جس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ اسلام ہی وہ مذہب ہے جس میں مکمل ضابطہ حیات موجود ہے۔

علمی خزانے:۔ انصاری علیہ الرحمہ کے علمی خزانوں میں آپ کے لیکچرز، مضامین اور کتب آج بھی تشنگان علم کو سیراب کر رہی ہیں۔ جن میں سے چند کی فہرست درجہ ذیل ہے:

1. قرآن حکیم کا عمرانی فلسفہ (تفسیر سورہ العصر)
2. اسلام اور مارکس ازم
3. The Beacon Light (1933)
4. The Christian world in revolution (1933)
5. Muhammad the Glory of the ages (1935)
6. Islam in Europe and America (1935)
7. Muslim and Communism (1938)
8. Humanity Reborn (1938)
9. Islam (1938)
10. Trends in Christianity (1938)

11. Our Future Educational Program (1944)
12. Ethics of the Quran (1946)
13. Meaning of Prayer (1946)
14. Islamic Moral and Metaphysical Philosophy
15. Communist Challenge to Islam (1951)
16. Islam verses Marxism (1954)
17. Islam and Christianity in the Modern world (1944)
18. What is Islam? (1953)
19. Foundation of faith
20. Beyond Death
21. Which Religion?
22. Islam and western civilization
23. Philosophy of worship in Islam
24. Through Science and Philosophy to Religion
25. Islam to the Modern Minds
26. The Quranic Foundations and Structure of Muslim Society (1973)[1]

---

[1] (ماہنامہ منارث انگریزی شمارہ جولائی 1974)

نوٹ۔ ان میں سے بعض وہ کتب ہیں جو آپ کے لیکچرز کو ٹرانسکرائب کر کے مرتب کی گئی ہیں۔ان میں سے چند کتب پاکستان میں موجود نہیں لیکن باقی کتب سے ہی اگر استفادہ کیا جائے تو یہ بھی بڑی بات ہے۔

مذکورہ بالا کتب کے علاوہ بھی انصاری صاحب کا ایک بہت بڑا علمی خزانہ مضامین اور آرٹیکلز کی صورت میں دنیا کے مختلف رسائل میں پنہاں ہے، جسے مرتب کرنی کی اشد ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحب کی کتب کے حوالے سے ایک عام تاثر یہ پایا جاتا ہے کہ یہ بے حد مشکل اور عمیق ہیں ،یہی وجہ ہے کہ اکثر احباب اس عظیم علمی سرمائے کے موجود ہونے کے باوجود تشنہ رہ جاتے ہیں۔لہذا جن موضوعات پر آپ کی کتب میں انتہائی مدلل مواد موجود ہے اس تک لاعلمی کی وجہ سے وہ رسائی حاصل کرنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔

ان ہی وجوہات کی بنا پر سر دست کتب انصاری میں سے ایک لازوال کتاب The Quranic Foundations and Structure of Muslim Society کا انتخاب کرتے ہوئے اردو میں تعارف پیشِ خدمت ہے تاکہ اس کتاب کی طرف توجہ مبذول ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی اہمیت کا اندازہ ہو اور اس سے استفادہ بھی کیا جاسکے۔

The Quranic Foundations and Structure of Muslim Society

قرآنی بنیادیں اور مسلمان معاشرے کا ڈھانچہ

یہ کتاب ڈاکٹر انصاری علیہ الرحمہ کی بہت ہی بڑی کاوش تھی اور یہ نہ صرف آپ کا شاہکار ہے بلکہ آپ کی زندگی کا نچوڑ بھی اس میں پنہاں ہے۔ کیونکہ یہ کتاب آپ علیہ الرحمۃ کی آخری تصنیف ہے جو کہ وصال سے کچھ عرصہ قبل ہی تکمیل کو پہنچی تھی۔

اکثر احباب آپ کی اس کتاب کو مشکل ترین کتاب تصور کرتے ہیں حالانکہ ذرا سی دلچسپی اور تھوڑی سی توجہ سے اگر اس کتاب کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہو گا کہ یہ کام تو فقط قلیل محنت کا متقاضی ہے۔ جدید تعلیم یافتہ طبقہ تو بڑی آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے۔

یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے اور ہر جلد میں 400 سے زائد صفحات موجود ہیں۔ پہلی جلد میں قرآنی بنیادوں کو بیان کیا گیا ہے، جس میں قرآن کی حقانیت کو بڑے ہی واشگاف انداز میں دلائل کی رو سے ثابت کرنے کے ساتھ ساتھ حضور ﷺ کی ذات بابرکات اور شخصیت کو بڑے ہی عمدہ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ جس سے اسلامی بنیادوں کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور جدید ذہنوں کے لیے اسلامی تعلیمات کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

جبکہ دوسری جلد میں اسلامی معاشرے کا مکمل ڈھانچہ اور خدوخال قرآنی آیات کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں یعنی کہ اگر کہیں بھی اسلامی معاشرے یا اسلامی مملکت کی بنیاد رکھی جائے گی تو طریقہ کار کیا ہو گا؟ کس کس کی کیا کیا ذمہ داری ہو گی؟ اس جلد میں ایک عام فرد کی ذمہ داریوں سے لیکر خلیفہ وقت تک کے فرائض واختیارات بیان کیے گئے ہیں نیز دیگر تمام اسلامی اصول بیان کر دیئے گئے ہیں جو کہ اسلامی نظام کو عملی صورت میں نافذ کرنے کیلیے کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔

اس کتاب کی ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ جہاں بھی کوئی اصول بیان کیا گیا ہے ساتھ ہی قرآنی آیت کو بطور دلیل پیش کر دیا گیا ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ تمام اصول قرآن کے ہی بیان کردہ ہیں۔

اسلامی نظام یا نظام مصطفی ﷺ کے نفاذ کے لیے کوشاں احباب کے لیے یہ کتاب انتہائی سود مند اور نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ یقین جانیں کی اگر اس کتاب کو سامنے رکھ کر کسی بھی معاشرے یا ملک کی بنیاد رکھی جائے یا قوانین مرتب کر دیئے جائیں تو وہ معاشرہ یقیناً حقیقی اسلامی معاشرہ کہلانے کا حقدار ہوگا۔ اُس معاشرے یا ملک میں نہ صرف امن وامان ہوگا بلکہ آخرت کی فلاح کے ساتھ ساتھ دنیا کی ترقی اور خوشحالی بھی شاملِ حال رہے گی۔

قرآنک فاؤنڈیشنز کو دنیا بھر کے کئی اداروں نے شائع کیا ہے جن میں سے چند پیش خدمت ہیں:

- Published by World Federation of Islamic Missions Karachi, Pakistan
- Published by Aysha Bawani Trust Karachi Pakistan.
- Published by Kazi Publications, Chicago, Illinois
- Published by Andesite Press, United States (2015)
- Published by Kitab Bhavan , New Delhi, India (2002)
- Published by Forgotten Books, United States (2017)
- Published by Scholar s Choice, United States (2015)
- Published by Cosmo Publications, Dariya Ganj, New Delhi.
- Published by ReInk Books.

نیز قرآنک فاؤنڈیشنز کو دنیا بھر کے مندرجہ ذیل اداروں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

- World Federation of Islamic Missions (Karachi)
- Gyan Books Pvt. Ltd. (Delhi, India)
- S N Books World—WORLDWIDE FREE SHIPPING (Delhi, India)
- Murray Media (North Miami Beach, FL, U.S.A.)
- The Book Depository US (London, United Kingdom)
- Majestic Books (London, „ United Kingdom)
- Ergode books (RICHMOND, TX, U.S.A.)
- Owls Books (Toledo, MD, U.S.A.)
- Revaluation Books (Exeter, United Kingdom)
- Russell Books (Victoria, BC, Canada)
- Ria Christie Collections (Uxbridge, United Kingdom)
- Buy Some Books (Las Vegas, NV, U.S.A.)
- Pbshop (Wood Dale, IL, U.S.A.)
- Books2Anywhere (Fairford, GLOS, United Kingdom)
- Kennys Bookshop and Art Galleries Ltd. (Galway, Ireland)
- THE SAINT BOOKSTORE (Southport, United Kingdom)
- European-Media-Service Mannheim (Mannheim, Germany)

Ref: https://www.abebooks.co.uk/book-search/title/quranic-foundations-structure-muslim-society/author/ansari-muhammad/

قرآنک فاؤنڈیشنز کی ترتیب اور مضامین

اب آئیں اس کتاب میں موجود علمی سرمایہ کا تعارف آپ کی خدمت میں پیش کیے دیتے ہیں تاکہ ایک تو اس کتاب میں موجود علم کا پتا چلے اور پھر اس کتاب سے برائے راست استفادے کی طرف ذہن بھی مائل ہو سکے۔

فہرست کے بعد اس کتاب کی پہلی جلد میں سر ڈاکٹر علامہ اقبال کا ایک اقتباسReconstruction of Religious Thoughts in Islam (اسلام میں مذہبی سوچ کی از سر نوع تعمیر) کے باب (Is Religion Possible)صفحہ 178-176 سے لیا گیا ہے جس میں موصوف نے، جدید انسانیت کی موجودہ صورت حال اور اس سے نکلنے کا طریقہ، مدلل انداز میں بتایا ہے۔

اس اقتباس میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے نظریہ ارتقا کے حوالے سے گفتگو کرنے کے بعد رومی کا بیان کردہ انسان کا ابتدا سے انتہا تک کا سفر شامل کیا ہے۔ ساتھ ہی جدید انسان کے مسائل کا تذکرہ کیا ہے نیز اشتراکیت اور قومیت کی پرزور مذمت کی ہے۔ مزید فرمایا کہ محض پادریت، ملائیت اور رسم و رواج آج کے جدید انسان کو آنے والی ذمہ داریوں کے لیے اخلاقی طور پر تیار نہیں کر سکتے بلکہ ایک نئی بصارت اور دوراندیشی کی ضرورت ہے جو اس کو ماضی اور مستقبل سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے سوالوں کے جواب دے۔ تب جا کر انسان اس قابل ہو پائے گا کہ اس معاشرے پر فتح حاصل کرے جو کہ غیر انسانی مقابلے کی بنا پر پروان چڑھایا گیا ہے اور یہ معاشرہ ایسی **تہذیب** پر مشتمل ہے جو کہ اپنے مذہبی اور سیاسی اقدار کے اندرونی تضاد کی وجہ سے روحانی یک جہتی کھو چکی ہے۔

بعد ازاں انصاری صاحب کا مقدمہ ہے جس میں آپ نے اس کتاب کا مقصد، استعمال اور اہمیت کے حوالے سے تحریر کرنے کے ساتھ ہی اسکی اشاعت کے حوالے سے بھی روشنی ڈالی ہے۔

اس کے بعد ڈاکٹر صاحب نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ قرآن کو ہی اس کتاب میں کیوں شامل کیا گیا اور احادیث کو شامل نہ کرنے کی سات وجوہات بیان فرمائی ہیں۔

پھر قرآن پاک کے 25 کارِ منصبی بیان کرنے کے ساتھ ہی اس کے تین فوائد ذکر کیے ہیں۔اس کے بعد حدیث کے حوالے سے چار پیراگراف تحریر کا حصہ ہیں۔

بعد ازاں قرآن کی ایک فرد اور معاشرے کے حوالے سے رائے بیان کی گئی ہے۔ نیز روحانیت کی تلاش اور غیر زاہدانہ کردار کے حوالے سے گفتگو فرمائی ہے۔

اس ساری تمہیدی گفتگو کے بعد اب اصل کتاب شروع ہوتی ہے۔

جلد اول

پہلی جلد (Volume) دو حصوں (Books) پر مشتمل ہے:

Book 1	Fundamentals	بنیادی اور ابتدائی تصورات
Book 2	Ethico-Metaphysical Foundations	اخلاق کی غیر مادی بنیادیں

پھر پہلے حصے (Fundamentals) کے پانچ پارٹ ہیں

Part 1	He to whom The Quran was Revealed	وہ شخصیت جس پر قرآن نازل ہوا
Part 2	The Necessity of Divine Revelation	وحی الٰہی کی ضرورت
Part 3	The Quranic Revelation	قرآنی وحی
Part 4	Islam : The Religion in Terms of The Scope and Nature of Quranic Guidance	اسلام: مذہب بحیثیت دائرہ کار اور قرآنی ہدایت کی نوعیت
Part 5	Concluding Observations	اختتامی مشاہدہ / تاثرات

بعد ازاں ہر پارٹ کے مزید چیپٹرز ہیں

Part 1

He to whom The Quran was Revealed

وہ شخصیت جس پر قرآن نازل ہوا

Chapter 1	The Christian_Jewish Campaign of Vilification	عیسائیوں اور یہودیوں کی (حضور ﷺ کے حوالے سے) بدگوئی کی تحریک
Chapter 2	Biographical Sketch	سوانحی خاکہ
Chapter 3	The Holy Prophet`s Personality, Character and Sidelight on Some Reforms	آپ ﷺ کی شخصیت و کردار اور کچھ اصلاحات پر ایک نظر

Part 2

The Necessity of Divine Revelation

وحی الٰہی کی ضرورت

Chapter 1	Problems	مسائل
Chapter 2	Source of Guidance_What?	ہدایت کا ذریعہ۔ کیا؟

	Science?, Philosophy?, Divine Revelation?	سائنس ؟، فلسفہ ؟، وحی الٰہی ؟

Part 3

The Quranic Revelation

قرآنی وحی

Chapter 1	The Quran: A Revealed Book	قرآن: ایک الہامی کتاب
Chapter 2	The Process of Compilation	تدوینِ قرآن کا عمل
Chapter 3	The Process of Preservation and Propagation	قرآن کی حفاظت اور نشر و اشاعت کا عمل
Chapter 4	The Quran as the only authentic Revealed Book	قرآن بطور واحد مستند الہامی کتاب
Chapter 5	The Style and Structure of The Quran	قرآن کا اسلوب اور ترکیب

Part 4

Islam: The Religion in Terms of the Scope and Nature of Quranic Guidance

اسلام کا بحیثیت مذہب دائرہ کار اور قرآنی ہدایت کی نوعیت

Chapter 1	Islam among Religions	اسلام دیگر مذاہب کے درمیان
Chapter 2	Structural Logic, Principal of Integration, Scope and Ideal of Guidance	ساختی منطق، اصولِ ترکیب، وسعت اور رہنمائی کا مثالی نمونہ
Chapter 3	View of Religion and Attitude towards Empirical Knowledge	مذہب کا تجرباتی علم کے حوالے سے رویہ اور نقطہ نظر
Chapter 4	Structure of Religious Creed and Concept of Religious Leadership	مذہبی عقیدے کی ساخت اور مذہبی قیادت کا تصور
Chapter 5	View of Religious Quest	مذہبی جستجو کا تصور
Chapter 6	The Philosophy of Unity	فلسفہِ وحدت
Chapter 7	Integralistic Moral Philosophy and Comprehensive Moral Code	مربوط فلسفہِ اخلاق اور جامع اخلاقی ضابطہ
Chapter 8	The Integrated Individual : Basic Qualities of a Muslim	ہمہ جہت فرد: ایک مسلمان کی بنیادی خوبیاں

Chapter 9	The Integralistic Welfare Society	ہمہ جہتی فلاحی معاشرہ
Chapter 10	Integralistic Culture and Integralistic Civilization	ہمہ جہتی تہذیب وتمدن
Chapter 11	Genuine Moral Idealism: A Comparative Study in the Perspective of Christian Allegation and Christian Testimony	خالص اخلاقی تصوریت : عیسائیوں کے الزام اوران کی شہادتوں کے تناظر میں ایک جامع تقابلی مطالعہ

Part 5

Concluding Observations

اختتامی مشاہدہ

Chapter 1	The Immediate Environment for the Quranic Revolution	قرآنی انقلاب کیلیے فوری ماحول
Chapter 2	The Holy Prophet`s Divine Mission	حضور ﷺ کاالہامی نصب العین

Book 2 of 1st Volume

Ethico-Metaphysical Foundations

اخلاق کی غیر مادی بنیادیں

Part 1	The Critique and Dynamics of Morals	تنقید اور اخلاقی قوتِ عمل
Part 2	The Metaphysics of Morals	اخلاق کی مابعد الطبیعات

Part 1

The Critique and Dynamics of Morals

تنقید اور اخلاقی قوتِ عمل

Chapter 1	Theory of Moral Judgment	اخلاقی امتحان کا نظریہ
Chapter 2	The Moral Law	اخلاقی قانون
Chapter 3	Ends to Which the Moral Law is Directed	مقاصد جن کو اخلاقی قانون کا ہدف ٹھہرایا گیا
Chapter 4	Penal Ethics	تعزیری اخلاقیات
Chapter 5	Ethico-Religiuos Dynamics	مذہبی اخلاق کی قوتِ عمل

Part 2

The Metaphysics of Morals

اخلاق کی مابعد الطبیعات

Chapter 1	The Man	انسان
Chapter 2	The World	کائنات
Chapter 3	The God (Allah)	خدا

جلد دوم

دوسری جلد (Volume) ایک مقدمے اور تین حصوں (Books) پر مشتمل ہے:

	Preamble	تمہید (مقدمہ)
Book 1	Duties of Self	ایک فرد کی ذمہ داریاں
Book 2	Duties to Other Individuals	(فرد کی) دیگر افراد کے حوالے سے ذمہ داریاں
Book 3	Duties relating to the Social Whole	(فرد کی) سماجی اجتماع کے حوالے سے ذمہ داریاں

Preamble

تمہید (مقدمہ)

Chapter 1	The Moral Code: Why and How?	اخلاقی ضابطہ: کیوں اور کیسے؟
Chapter 2	Classification of Duties	فرائض کی درجہ بندی

Book 1

Duties of Self

ایک فرد کی ذمہ داریاں

Part 1: Duties as Spiritual Being

ذمہ داریاں بطورِ روحانی مخلوق

Chapter 1	Duties with Reference to God	خدا کے حوالے سے ذمہ داریاں
Chapter 2	Duties to The Holy Prophet(P.B.U.H)	حضور ﷺ کے حوالے سے ذمہ داریاں
Chapter 3	Duties to the Angels	فرشتوں کے حوالے سے ذمہ داریاں

Part 2: Duties as a Physical Being

مادی وجود رکھنے کے طور پر فرائض

Part 3: Duties as a Rational Being

فرائض بطورِ عقلیاتی مخلوق

Part 4: Duties as an Aesthetical Being

جمالیاتی حس رکھنے کے طور پر فرائض

Chapter 1	Preliminary Observation	ابتدائی تاثر
Chapter 2	Duties	فرائض / ذمہ داریاں

Part 5: Duties as a Moral Being

اخلاق رکھنے والی مخلوق کے طور پر فرائض

Chapter 1	Duties of Omission	نہی عن المنکر کی ذمہ داریاں
Chapter 2	Duties of Commission	امر بالمعروف کی ذمہ داریاں

Book 2

Duties to Other Individuals

(فرد کی) دیگر افراد کے حوالے سے ذمہ داریاں

Part 1: Fundamental Duties towards All Human Beings

تمام انسانوں کے حوالے سے بنیادی فرائض

Chapter 1	Duties Relating to the Happiness of Others	دوسروں کی خوشی کے حوالے سے ذمہ داریاں
Chapter 2	Duties of the Moral Perfection of Others	دوسروں کی اخلاقی تکمیل کی حوالے سے ذمہ داریاں

Part 2: Duties of Condition towards Other Individuals

دوسرے افراد کی حیثیت کے حوالے سے فرائض

Chapter 1	Duties to Relatives and to Non-Relatives Belonging to One`s Home	رشتہ داروں اور گھر سے تعلق رکھنے والے غیر رشتہ داروں کے حوالے سے ذمہ داریاں

	• Parents • Offspring • Husband and Wife • Domestic Servants	• والدین • اولاد • میاں بیوی • گھریلو ملازمین
Chapter 2	Duties in Respect of age and Rank	عمر اور عہدے کا لحاظ رکھتے ہوئے ذمہ داریاں
Chapter 3	Duties to Particular Categories of Non-Relatives • Neighbors • Friends and Associates • Orphans • Widows • Needy • Guests • Slaves	غیر رشتہ داروں کی مخصوص اقسام کے حوالے سے ذمہ داریاں • پڑوسی • دوست احباب • یتیم • بیوہ • ضرورت مند • مہمان • غلام

Chapter 4	Duties towards Muslims as Muslims	مسلمانوں کی مسلمانوں کے حوالے سے ذمہ داریاں
Chapter 5	Duties towards Non-Muslims as Non-Muslims	غیر مسلموں کی غیر مسلموں کے حوالے سے ذمہ داریاں

Part 3: Duties in Respect of Manners

طور طریقوں کے حوالے سے فرائض

Chapter 1	Religious Manners	مذہبی طور طریقے / آداب
Chapter 2	Personal and Social Manners	ذاتی اور معاشرتی آداب

Book 3

Duties relating to the Social Whole

(فرد کی) سماجی اجتماع کے حوالے سے ذمہ داریاں

Part 1: Duties of the Individual towards the Muslim Society

ایک فرد کے مسلم معاشرے کے حوالے سے فرائض

Chapter 1	Preamble: Society vis a vis The Individual	تمہید: معاشرہ بمقابلہ فرد
Chapter 2	Duties	فرائض / ذمہ داریاں

Part 2: Duties of the Muslim Society towards the Individual

مسلم معاشرے کے ایک فرد کے حوالے سے فرائض

Chapter 1	Fundamental Principles Governing The Muslim Society and The Islamic State	مسلمان معاشرے اور مسلم مملکت کو چلانے کے بنیادی اصول
Chapter 2	Duties	فرائض / ذمہ داریاں

Part 3: The Penal Code

تعزیری ضابطہ (سزا کا قانون)

Chapter 1	Punishments Pertaining to the interests of the individual • Punishments Relating to Honor • Punishments Relating to Property • Punishments Relating to Life	ایک فرد کے ذاتی مفاد کے متعلق سزا • عزت کے متعلق سزا • جائیداد کے متعلق سزا • زندگی کے متعلق سزا
Chapter 2	Punishments Relating to the interests of the State. • Treason	مملکت کے مفاد کے متعلق سزا • غداری

حرف آخر

اللہ پاک اپنے خاص بندوں کو وہ علم عطا فرماتا ہے کہ عام آدمی دیکھ کر ششدر رہ جاتا ہے۔ قرآنک فاؤنڈیشنز بھی ایک ایسے ہی علم کی جھلک ہے۔ جس میں قرآنی آیات کی بنیاد پر اسلامی نظام کو سائنس اور فلسفے کے طرز پر پیش کیا گیا ہے۔ یہ ایک گراں قدر علمی سرمایہ ہے، جس سے استفادے کی اشد ضرورت ہے۔ خصوصاً شعبہ عمرانیات (Sociology) کے طلبہ قرآنک فاؤنڈیشن کا گائیڈ بک کے طور پر ضرور مطالعہ کریں اور اس سے بھرپور رہنمائی حاصل کریں۔

اس کتاب کو بنیاد بنا کر اگر ہمارے اسلامی ممالک قوانین مرتب کریں تو وہ دن دور نہ ہو گا کہ ایک مرتبہ پھر اسلام کو معاشی، معاشرتی اور سیاسی غلبہ حاصل ہو جائے گا۔

اللہ رب کریم ہمارے حکمرانوں، قانون دانوں اور ہر خاص و عام کو اسلامی اصول اپنانے اور اور انہیں عملی طور پر نافذ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

رب کریم اس مختصر تعارف کو اپنی جناب میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

یہ قصہِ لطیف ابھی ناتمام ہے ، جو کچھ بیاں ہوا، وہ آغازِ باب تھا

محمد صدیق غفرلہ

4th year Class

29/4/2015

02:26 A.M



راہِ علم و عمل فورم